مطبوعات

الجمعۃ والہند | تالیف مولوی شیخ محمد رفعۃ اللہ صاحب صدیقی۔ ضخامت ۴۴ صفحات۔ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر ذیل کے پتہ سے طلب کیا جاسکتا ہے:- مولوی عثمان احمد صاحب بمقام لبو۔ پوسٹ میانہ ریا

اس رسالہ میں مؤلف نے اس مسئلہ پر بحث کی ہے کہ فقہ حنفی میں اقامت جمعہ کے لیے مصر کی جو شرط رکھی گئی ہے اس کا صحیح مفہوم کیا ہے، اور آیا ہندوستان کے دیہات وقصبات میں نماز جمعہ کو موقوف کرنا درست ہے یا نہیں۔ مسئلہ علمائے احناف میں مختلف فیہ ہے۔ ایک جماعت "مصر" کی انہی تعریفات پر زور دے رہی ہے جو قدیم کتب فقہیہ میں پائی جاتی ہیں مگر مؤلف نے احادیث اور اقوال فقہاء سے یہ ثابت کیا ہے کہ اس باب میں بہترین فتویٰ وہ ہے جو حضرت ملا نظام الدین رحمہ اللہ اور مولانا عبد الحی فرنگی محلی رحمہ اللہ نے دیا ہے، یعنی یہ کہ اقامت جمعہ کی غرض کے لیے ہر اس بستی پر شہر کا اطلاق ہوگا جو بالکل کوردہ نہ ہو، اور جہاں آبادی کی عام ضروریات پوری کرنے کے لیے اہل حرفہ اور دوکاندار موجود ہوں۔ اسی سلسلہ میں جمعہ کے متعلق دوسرے مسائل بھی آگئے ہیں، مثلاً احتیاط الظہر اور ایک ہی شہر میں متعدد مقامات پر جمعہ کی اقامت، اور خطبہ کی زبان وغیرہ۔

نظام عمل | تالیف مولانا عبد الحامد قادری بدایونی۔ ضخامت ۲۲۵ صفحات۔ قیمت عگ

ملنے کا پتہ:- محمد عابد القادری۔ دار التصنیف، مولوی محلہ بدایوں۔

اس کتاب میں مؤلف نے آیات واحادیث سے مسلمان کی زندگی کا پورا نظام عمل پیش کیا ہے۔ عقائد، عبادات، اخلاق، معاملات، قوانین معاشرت، اصول سیاست، نظم معیشت غرض اسلامی

زندگی کے اکثر و بیشتر پہلو اس میں بیان کر دیے گئے ہیں، اور جگہ جگہ مسائل اسلامی کو سمجھانے کے لیے دلچسپ اور دل نشین تشریحات بھی کی گئی ہیں۔ زبان نہایت سلیس اور عام فہم ہے۔ مسائل کے بیان میں فقیہانہ اور متکلمانہ بحثوں سے اجتناب کر کے صرف وہی معلومات پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کی عام مسلمانوں کو ضرورت ہے۔ ترتیب کتاب میں اصلاح و ترقی کی بہت گنجائش تھی۔ مگر مولف کی یہی خدمت کیا کچھ کم قابل داد ہے کہ انہوں نے کثرت مشاغل کے باوجود ایک ایسی کتاب مرتب کر دی جو موجودہ حالات میں عامۂ مسلمین کی مذہبی رہنمائی کے لیے بہت مفید ہے۔

عباد اللہ۔ تالیف مولوی میر محمد صاحب ربانی، مدرس فارسی ہائی اسکول۔ رحیم یار خاں۔ ریاست بہاولپور۔ ضخامت ۸۰ صفحات۔ قیمت درج نہیں۔

مؤلف نے تعلیمات قرآنی کی اشاعت کے لیے تفسیر قرآن کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے اور سہولت کے لیے اس کو چھوٹے چھوٹے رسالوں کی صورت میں شائع کرنا چاہتے ہیں۔ زیر نظر رسالہ اس سلسلہ کا پہلا نمبر ہے۔ اس میں سورہ فرقان کے چھٹے رکوع کی تفسیر بیان کی گئی ہے جو وعباد الرحمٰن یمشون علی الارض ھونًا۔ سے شروع ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس رکوع میں مومن کی صفات مفصل بیان فرمائی ہیں۔ مؤلف نے ابتدا میں اس کا لفظی ترجمہ دیا ہے اور پھر ایک ایک صفت کی تشریح کی ہے۔ بیان عام فہم اور موثر ہے۔ اس قسم کے رسالوں کی اشاعت مسلمانوں کے اخلاق و اعمال کی اصلاح کے لیے بہر طور مفید ہے۔

معلم الصلاۃ۔ تالیف حکیم سید محمد حسن صاحب بخاری۔ کپورتھلہ۔ ضخامت ۶۴ صفحات۔ قیمت ۵/

اس رسالہ میں مؤلف نے ان تمام عبارتوں اور قرآنی سورتوں اور دعاؤں کا سلیس ترجمہ اردو اور پنجابی زبان میں لکھا ہے جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں۔ ابتدا میں قرأت کے ابتدائی اصول سمجھائے ہیں۔ پھر تمام عربی عبارات کے الگ الگ الفاظ لکھ کر ان کے نیچے لفظی ترجمہ اور لفظی

ترجمہ کے نیچے با محاورہ ترجمہ درج کیا ہے۔ غیر عربی داں لوگوں کو سمجھ کر نماز ادا کرنے میں یہ کتاب بہت مدد دے سکتی ہے۔

تحفۂ اسلام | انجمن رفیق الاسلام گوڈگانوہ ایک مدت سے خاموشی کے ساتھ تبلیغ دین کی خدمت انجام دے رہی ہے۔ اس نے اب تک متعدد رسالے مفت شائع کیے ہیں جو سب کے سب عوام کی ہدایت و رہنمائی کے لیے مفید ہیں۔ زیر نظر رسالہ اس سلسلہ کا چودہواں رسالہ ہے جس میں اسلام کی تعلیمات کا خلاصہ بہت ہی سلیس پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں نہ صرف ضروری معلومات درج کی گئی ہیں بلکہ دماغوں کو اپیل کرنے والے دلائل کے ساتھ اسلام کی ہر ہر تعلیم کو سمجھانے کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ یہ رسالہ جیبی تقطیع کے ۴۴ صفحات پر ختم ہوا ہے۔ پانچ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیا جا سکتا ہے۔

دعائیں | تالیف مولوی ابو الحسن علی صاحب معلم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ضخامت ۳۲ صفحات قیمت ۲ ر

اس رسالہ میں مؤلف نے قرآن مجید اور احادیث نبوی سے دعائیں جمع کی ہیں اور ہر دعا کے مقابل اس کا ترجمہ دے دیا ہے۔ دعا درحقیقت عبادت کا مغز اور اس کی جان ہے خدا پرستی اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتی ہے کہ بندہ اپنی ہر حاجت میں خدا کی طرف رجوع کرے، اور زندگی کے ہر معاملہ میں اس سے مدد مانگے۔ علاوہ بریں دعا اس نصب العین اور مطمح نظر پر بھی روشنی ڈالتی ہے جو دعا مانگنے والے کے پیش نظر ہو۔ انسان جس قدر بلند خیال اور پاکیزہ خو ہوگا ویسی ہی بلند اور پاک اس کی حاجتیں بھی ہوں گی، اور انہی حاجتوں کا اظہار وہ اپنی دعاؤں میں کرے گا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے جو دعائیں ہم کو سکھائی ہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے مختلف احوال میں اٹھتے بیٹھتے اور سوتے جاگتے جو دعائیں اپنے خدا سے مانگی ہیں وہ ایک طرف ہم کو یہ بتاتی ہیں کہ مسلمان کس طرح ہر ہر معاملہ میں خدا کی طرف رجوع کرتا ہے، اور دوسری طرف

تعلیم ہم کو دیتی ہیں کہ ایک سچے مسلمان کے مقاصد حیات کیا ہیں اور اس کی نگاہ میں کیا چیزیں اہمیت رکھتی ہیں جن کو وہ اپنے مولیٰ کی مدد سے حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اسباق النحو حصہ دوم | تالیف مولانا حمید الدین فراہی مرحوم ضخامت ۷۶ صفحات قیمت ۶ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر۔

اس سلسلہ کے حصہ اول پر ہم پہلے تبصرہ کر چکے ہیں جس میں اسم کی بحث تھی۔ اب یہ دوسرا حصہ بھی شائع ہوگیا ہے جو فعل کے بیان میں ہے۔ حصہ اول پر جو رائے ظاہر کی جا چکی ہے اس پر اب کسی اضافہ کی حاجت نہیں۔

تفسیر آیہ الیوم اکملت لکم دینکم (۲) وصیت رسول (۳) مسلمانوں پر ایک نظر | یہ تینوں رسائل مولوی سید ابو الحسن علی صاحب معلم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی تالیف سے ہیں۔

پہلے رسالہ میں مؤلف نے تکمیل دین کے معنی سمجھائے ہیں۔ تکمیل دین کے معنی یہ ہیں کہ خدا کو جو کچھ ہدایت دینی تھی اور بندوں کو دین و دنیا کی بہتری کے لیے جس ہدایت کی ضرورت تھی وہ پوری کی پوری دیدی گئی۔ اب اس میں نہ کچھ گھٹانے کی ضرورت ہے نہ بڑھانے کی۔ مسلمان اگر فلاح پاسکتے ہیں تو دین کی پوری تعلیم پر اعتقاد رکھ کر اور عمل کرکے ہی پاسکتے ہیں۔ کمی کریں گے تب بھی نقصان اٹھائیں گے زیادتی کریں گے تب بھی نقصان اٹھائیں گے ۔۔۔ دوسرے رسالہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیتیں جمع کی گئی ہیں اور مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر تم کو سرکار سے محبت ہے تو ان وصیتوں کو پورا کرو۔

تیسرے رسالہ میں مؤلف نے بتایا ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کو دیکھ کر قلب پر تین اثر پڑتے ہیں۔ پہلی نظر میں حسرت ہوتی ہے کہ یا تو یہ امت کبھی ہزاروں کی تعداد میں تھی، یا اب کروروں تک پہنچ چکی ہے اور روئے زمین کے گوشہ گوشہ میں پہنچی ہوئی ہے۔ دوسری نظر میں حیرت طاری ہوجاتی ہے کہ یا تو اس قلیل اور بے سروسامان گروہ کی سطوت کا وہ عالم تھا، یا اب اس عظیم الشان قوم کی کمزوری اس حد کو پہنچ گئی ہے۔ تیسری نظر میں دل پر حسرت چھا جاتی ہے کہ کاش ان بیکار کروروں کے بجائے وہی کار آمد ہزاروں اس قوم میں ہوتے۔

تین پیسے کے ٹکٹ بھیجکر تینوں رسالے مفت طلب کیے جا سکتے ہیں۔ ملنے کا پتہ دفتر ندوۃ العلماء لکھنؤ۔